صحیح بخاری

امیر المؤمنین فی الحدیث سید الفقہاء والمحدثین

محدث الاعظم ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

صحیح بخاری

جلد اوّل

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلامہ مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ
حضرت العلامہ مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

ﷺ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ. وَقَالَ اللَّيْثُ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ نَحْوَهُ.

درمیان اس قدر کشادگی کر دیتے کہ دونوں بغلوں کی سفیدی ظاہر ہونے لگتی تھی اور لیث نے یوں کہا کہ مجھ سے جعفر بن ربیعہ نے اسی طرح حدیث بیان کی۔

[طرفاه في : ٨٠٧، ٣٥٦٤].

یہ سب رکوع و سجود کے آداب بیان کئے گئے ہیں جن کا ملحوظ رکھنا بے حد ضروری ہے۔

٢٨- بَابُ فَضْلِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ ، يَسْتَقْبِلُ بِأَطْرَافِ رِجْلَيهِ الْقِبْلَةَ

باب قبلہ کی طرف منہ کرنے کی فضیلت

قَالَهُ أَبُو حُمَيْدٍ : عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

اور ابو حمید رضی اللہ عنہ صحابی نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے کہ نمازی نماز میں اپنے پاؤں کی انگلیاں بھی قبلے کی طرف رکھے۔

تشریح: آنحضرت ﷺ قیام مکہ میں اور شروع زمانہ میں مدینہ میں بیت المقدس ہی کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرتے رہے۔ مگر آپ کی تمنا تھی کہ آپ کا قبلہ بیت اللہ مکہ شریف کی مسجد کو مقرر کیا جائے۔ چنانچہ مدینہ میں تحویل قبلہ ہوا اور آپ نے مکہ شریف کی مسجد کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز شروع کی اور قیامت تک کے لئے یہ تمام دنیائے اسلام کے لئے قبلہ مقرر ہوا۔ اب کلمہ شہادت کے ساتھ قبلہ کو تسلیم کرنا بھی ضروریات ایمان سے ہے۔

٣٩١- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمَهْدِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ صَلَّى صَلاَتَنَا، وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا، وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا، فَذَلِكَ الْمُسْلِمُ الَّذِي لَهُ ذِمَّةُ اللهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ، فَلاَ تُخْفِرُوا اللهَ فِي ذِمَّتِهِ)).[طرفاه في : ٣٩٢، ٣٩٣].

(٣٩١) ہم سے عمرو بن عباس نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے ابن مہدی نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے منصور بن سعد نے میمون بن سیاہ کے واسطہ سے بیان کیا' انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے' انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا' جس نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہماری طرح قبلہ کی طرف منہ کیا اور ہمارے ذبیحہ کو کھایا تو وہ مسلمان ہے جس کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی پناہ ہے۔ پس تم اللہ کے ساتھ اس کی دی ہوئی پناہ میں خیانت نہ کرو۔

٣٩٢- حَدَّثَنَا نُعَيْمٌ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ، فَإِذَا قَالُوهَا، وَصَلَّوا صَلاَتَنَا، وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا، وَ أَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا، فَقَدْ حُرِّمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلاَّ

(٣٩٢) ہم سے نعیم بن حماد نے بیان کیا' کہا ہم سے عبداللہ ابن المبارک نے حمید طویل کے واسطہ سے' انہوں نے روایت کیا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ جنگ کروں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں۔ پس جب وہ اس کا اقرار کر لیں اور ہماری طرح نماز پڑھنے لگیں اور ہمارے قبلہ کی طرف نماز میں منہ کریں اور ہمارے ذبیحہ کو کھانے لگیں تو ان کا خون اور ان کے اموال ہم پر حرام ہو گئے۔ مگر کسی حق

بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ)).

[راجع: ۳۹۱]

کے بدلے اور (باطن میں) ان کا حساب اللہ پر رہے گا۔

۳۹۳ - قَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ: سَأَلَ مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: يَا أَبَا حَمْزَةَ وَ مَا يُحَرِّمُ دَمَ الْعَبْدِ وَمَالَهُ؟ فَقَالَ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ، وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا، وَصَلَّى صَلاَتَنَا، وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا، فَهُوَ الْمُسْلِمُ،- لَهُ مَا لِلْمُسْلِمِ، وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُسْلِمِ قَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [راجع: ۳۹۱]

(۳۹۳) علی بن عبداللہ مدینی نے فرمایا کہ ہم سے خالد بن حارث نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے حمید طویل نے بیان کیا' انہوں نے کہا کہ میمون بن سیاہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اے ابو حمزہ! آدمی کی جان اور مال پر زیادتی کو کیا چیزیں حرام کرتی ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ جس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کیا اور ہماری نماز کی طرح نماز پڑھی اور ہمارے ذبیحہ کو کھایا تو وہ مسلمان ہے۔ پھر اس کے وہی حقوق ہیں جو عام مسلمانوں کے ہیں اور اس کی وہی ذمہ داریاں ہیں جو عام مسلمانوں پر ہیں اور ابن ابی مریم نے کہا' ہمیں یحییٰ بن ایوب نے خبر دی' انہوں نے کہا ہم سے حمید نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا ہم سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کر کے حدیث بیان کی۔

تشریح: ان احادیث میں ان چیزوں کا بیان ہے جن پر اسلام کی بنیاد قائم ہے جن میں اولین چیز کلمہ طیبہ پڑھنا اور توحید و رسالت کی گواہی دینا ہے اور اسلامی تعلیم کے مطابق قبلہ رخ ہو کر نماز ادا کرنا اور اسلام کے طریقہ پر ذبح کرنا اور اسے کھانا' یہ وہ ظاہری امور ہیں جن کے بجالانے والے کو مسلمان ہی کہا جائے گا۔ رہا اس کے دل کا معاملہ وہ اللہ کے حوالہ ہے۔ چونکہ اس میں قبلہ رخ منہ کرنا بطور اصل اسلام مذکور ہے' اس لئے حدیث اور باب میں مطابقت ہوئی۔

۲۹- بَابُ قِبْلَةِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَهْلِ الشَّامِ وَالْمَشْرِقِ، لَيْسَ فِي الْمَشْرِقِ وَلاَ فِي الْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ لِقَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ:((لاَ تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ، وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا)).

باب مدینہ اور شام والوں کے قبلہ کا بیان اور مشرق کا بیان

اور (مدینہ اور شام والوں کا) قبلہ مشرق و مغرب کی طرف نہیں ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (خاص اہل مدینہ سے متعلق اور اہل شام بھی اسی میں داخل ہیں) کہ پاخانہ پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف رخ نہ کرو' البتہ مشرق کی طرف اپنا منہ کر لو' یا مغرب کی طرف۔

تشریح: مدینہ اور شام سے مکہ جنوب میں پڑتا ہے' اس لئے مدینہ اور شام والوں کو پاخانہ اور پیشاب مشرق اور مغرب کی طرف منہ کر کے کرنے کا حکم ہوا لیکن جو لوگ مکہ سے مشرق یا مغرب میں رہتے ہیں ان کے لئے یہ حکم ہے کہ وہ جنوب یا شمال کی طرف منہ کریں۔ امام بخاری کی مشرق اور مغرب میں قبلہ نہ ہونے سے یہی مراد ہے کہ ان لوگوں کا قبلہ مشرق اور مغرب نہیں ہے جو مکہ سے جنوب یا شمال میں رہتے ہیں۔